سوال

(262)والد کے ترکہ کی تقسیم

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاتہ

میرے والد گرامی پچھلے دنوں ایک حادثہ میں فوت ہوگئے ہیں پس ماندگان میں سے ہماری والدہ ہم تین بھائی اورایک بہن ہے والد کا ترکہ کیسے تقسیم ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بشرط صحت سوال خاوند کے فوت ہونے کے بعد اگر اس کی اولاد موجود ہے تو بیوہ کو آٹھواں حصہ ملتا ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اور اگر تمہاری اولاد ہے تو بیویوں کے لئے آٹھواں حصہ ہے۔'' [۴/النسآء:۱۲]

بیوہ کو اس کا مقررہ حصہ دینے کے بعد باقی سات حصے مرحوم کی اولاد میں اس طرح تقسیم کئے جائیں گے کہ بیٹے کو بیٹی کے مقابلہ میں دگنا حصہ ملے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''اللہ تعالیٰ تمہاری اولاد کے متعلق حکم دیتا ہے کہ مرد کا حصہ دو عورتوں کے برابر ہوگا۔'' [۴/النسآء:۱۱]

سہولت کے پیش نظر مرحوم کے ترکہ کو آٹھ حصوں میں تقسیم کردیا جائے،ایک حصہ بیوہ کے لئے اور دو حصے ہر لڑکے کو پھر ایک حصہ لڑکی کو دے دیا جائے،مثلاً:اگر کل ترکہ آٹھ لاکھ ہے تو ایک لاکھ بیوہ کو دو،دو لاکھ ہر بیٹے کو اور ایک لاکھ بیٹی کو ملے گا۔[واللہ اعلم]

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد:2 صفحہ:281